صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 14 جنوری 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 14 جنوری 2016ء 3 ربیع الثانی 1437 ہجری 14 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 12

## وہی خدا ہے

کلا ڈایم۔ ہیتھ وے انجینئر لکھتا ہے:

یہ کائنات ربط و تنظیم کا ایک بہت بڑا مجموعہ ہے اس کے لئے ایک ایسی ”علت اولیٰ“ کی ضرورت ہے، جو مذکورہ بالا قانونِ تبدیلی سے متاثر نہ ہو اور اس لئے فوق الفطرت ہے۔ وہی خدا ہے۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 168، مرتبہ جان کلوور اموزنما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

# اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت میاں محمد دین صاحب کو حضرت مسیح موعود کی صحبت میں رہنے کے بیشمار موقعے ملے نیز آپ نے ایک ڈائری بھی بنا رکھی تھی جس میں آپ حضور کے ارشادات نوٹ کرتے تھے، اس لئے آپ نے ایک کثیر حصہ روایات کا درج کروایا جو رجسٹر روایات نمبر 7، 11 اور 14 میں درج ہیں۔ آپ کی ایک روایت ہے۔

میرے دل میں گزرا کہ میں علم دین سے ناواقف ہوں اور لوگ مجھے تنگ کریں گے۔ میں کیا کروں گا اور پوچھنے سے بھی شرم کر رہا تھا۔ حضرت مسیح موعود سے یا کسی اور سے پوچھنے سے شرم تھی۔ جو آپ یعنی حضرت مسیح موعود نے بغیر میرے پوچھے اس کا جواب دیا۔ کہتے ہیں کہ میرے سوال کہ جب آپ کے بائیں پہلو پر لیٹے ہوئے تھے، (بیت) مبارک کی چھت پر محراب میں تھے اور آپ کا سر جانب شمال تھا اور میں پیٹھ کے پیچھے بیٹھ کر مشرق کی طرف منہ کر کے آپ کو مٹھیاں بھر رہا تھا، دبا رہا تھا۔ پوچھنے سے مجھے شرم تھی لیکن بہر حال میں بیٹھا تھا دل میں خیال آیا دباتے ہوئے تو کہتے ہیں لیٹے لیٹے حضرت مسیح موعود نے میری طرف منہ فرمایا اور ایسے بلند لہجہ اور رعب ناک آواز سے فرمایا کہ میں کانپ گیا۔ فرمایا ”ہمارے کلام کو پڑھنے والا کبھی مغلوب نہیں ہوگا۔

حضرت میاں صاحب فرماتے ہیں کہ ”میں نے حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ قرآن شریف کس طرح آئے۔ آپ نے فرمایا تم تقویٰ کرو خدا تمہارا خود استاد ہو جائے گا۔

ایک تفصیلی روایت جو آپ کی ایک خلوت کی ملاقات حضور سے ہوئی جس کا حال خود حضرت میاں صاحب موصوف یوں بیان فرماتے ہیں۔

”پٹوار میں لوگوں سے کچھ لینے کے متعلق دریافت کرنا تھا کہ فرائض منصبی ادا کرنے پر علاوہ تنخواہ نقد و جنس لینا جائز ہے یا نہیں مثلاً اندراج انتقال ملاحظہ دفتر وغیرہ۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ گفتگو کرنے کی جرأت نہ تھی ان ایام میں مہمان بیت الفکر سویا کرتے تھے۔ عشاء کی نماز کے بعد حضرت صاحب شمالی دروازہ بیت الفکر سے گزر کر اندر زنان خانہ میں تشریف لے جا رہے تھے کہ میں نے حضرت کی چادر کا دامن پکڑا۔ آپ نے مڑ کر دیکھا اور فرمایا۔ ہاں بلاتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے دو چارپائیاں دست مبارک سے بچھائیں اور مجھے باصرار ایک چارپائی پر بٹھایا اور دریافت فرمایا۔ کتنے بچے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ دو۔ فرمایا۔ نام میں نے عرض کیا۔ غلام محمد۔ غلام فاطمہ۔ آپ غلام محمد نام پر بہت خوش ہوئے اور خوشی سے جھولے اور فرمایا بہت خوب کیا۔ بہت خوب کیا۔ اس کے بعد آپ نے پوچھا۔ تم کو کیا کیا کام کرنا ہوتا ہے۔ چنانچہ میں نے عرض کیا کہ پٹواری کے فرائض منصبی میں سے ہے کہ جب اسے وقوعہ انتقال کی اطلاع ملے اس کو درج رجسٹر کر لیوے۔ اسی طرح فرد کے 2 آنہ کھاتہ 8 خانہ کھاتہ تک اور آٹھ سے اوپر آدھ آنہ فی کھاتہ اجرت لے کر فرد دینا ہے اور جب کوئی دفتر کا ملاحظہ کرنا چاہئے تو باخذ 4 آنے ملاحظہ کرا دینا۔ میں نے عرض کیا کہ منشی جلال الدین صاحب نے میرا ذکر حضور کے روبرو کیا کہ وہ لوگوں سے نہ روپے پیسے لیتا ہے نہ ہی دیگر کوئی جنس لیتا ہے۔ بہت نیک آدمی ہے تو حضور نے فرمایا کہ نہیں جو شخص اپنی مرضی سے کچھ دیوے وہ لے لینا چاہئے۔ منشی صاحب نے قادیان سے بلانی جا کر حضور کا یہ فتویٰ سنایا۔ تو میں نے سمجھا کہ شاید منشی صاحب نے مفصل حال فرائض منصبی کا ذکر نہ کیا ہوگا اور حضور کے فتویٰ کا صحیح منشا کچھ اور ہوگا۔ اب میری گزارش ہے کہ فرائض منصبی کا معاوضہ تو تنخواہ کے علاوہ لینا کس طرح جائز ہوا۔

آپ نے فرمایا۔ ہمارا بھی پٹواری ہے۔ ہم اس کو کبھی آٹھ کبھی دس اور کبھی بارہ روپے دے دیا کرتے ہیں اور ہمارا منشا یہ ہوتا ہے کہ پٹواری ہمارے حقوق کی نگرانی خاص طور کر لیا کرے۔ جو شخص دیتا ہے وہ تمہیں وکیل کی طرح محنتانہ دیتا ہے۔ اس کا لینا جائز ہے۔

حضرت میاں محمد دین صاحب فرماتے ہیں: میں جب احمدی ہوا تو اس سے ایک سال پہلے نادر خاں۔ بہادر خاں۔ سلطان علی خاں وغیرہ میران مدین خاں ساکن موضع کیہال تحصیل کھاریاں کی اراضی موروثی کی نشان دہی میں ان کی حق تلفی کی تھی۔ میں نے اپنے گناہ کا ذکر حضرت مسیح موعود سے کیا آپ نے مجھے فرمایا کہ ان کی حق رسی کر کے ان کو راضی کرو۔ چنانچہ ان کے گھر جا کر اپنے گناہ کا اقرار کر کے ان سے معافی لی اور ان سے راضی کیا۔

(الفضل 10 جنوری 2015ء)

## تربیت اور نماز باجماعت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”بچوں کے اخلاق اور عادات کی درستی اور اصلاح کے لئے میرے نزدیک سب سے زیادہ ضروری امر نماز باجماعت ہے۔ بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے...... میرے نزدیک ان ماں باپ سے بڑھ کر اولاد کا کوئی دشمن نہیں جو بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے ...... بڑا آدمی اگر خود نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو وہ منافق ہے مگر وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی اور قاتل ہیں اگر ماں باپ بچوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالیں تو کبھی ان پر ایسا وقت نہیں آسکتا کہ یہ کہا جاسکے کہ ان کی اصلاح ناممکن ہے اور وہ قابل علاج نہیں رہے۔

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## ضرورت لیکچرار میتھ، فزکس

نظارت تعلیم کو نصرت جہاں گرلز کالج میں بی ایس کی کلاس کو پڑھانے کیلئے میتھ اور فزکس میں قابلیت کی حامل فیکلٹی کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین درخواست جمع کرواسکتی ہیں۔ درخواست دہندہ کا مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

تعلیمی قابلیت: ایم ایس/ ایم فل/ ماسٹرز چارسالہ بیچلرز

تجربہ: متعلقہ فیلڈ میں پروفیشنل/ اکیڈیمک کم ازکم ایک سالہ تجربہ

درخواست دینے کیلئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ کی ویب سائٹ یا دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 5 روپے

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

# تحریک جدید کے وعدہ جات کی اہمیت

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ’’اللہ جسے پسند کرتا ہے اس کی مدد کرتا ہے اور وہ غالب (اور) بار بار کرم کرنے والا ہے۔ اللہ کے وعدہ (کو خوب یاد رکھو) (اور) اللہ اپنے وعدوں کو جھوٹا نہیں کرتا۔ مگر اکثر لوگ اس بات کو سمجھتے نہیں‘‘۔

(سورۃ الروم آیت 7)

حدیث شریف میں آتا ہے: ’’مومن کا وعدہ ایسا ہوتا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دے دی جائے۔‘‘

وعدہ کرنا، وعدہ وفا کرنا یا ایفائے عہد ایسی چیز ہے جو قانون قدرت اور نظام زندگی کا اہم حصہ ہے وہ خدائے واحد و یگانہ اپنے انبیاء کو اصلاح دنیا کے لئے بھیجتا ہے اور اپنی مخلوق کو بشارتوں کے وعدے دیتا ہے جو اپنے اپنے وقت پر پورے ہوتے رہتے ہیں۔ اسی طرح دنیا کے کام، کاروبار بھی وعدوں پر چلتے ہیں۔ جس کی پاسداری ہر ممکنہ حد تک ہر کوئی کرتا ہے۔

جماعت احمدیہ میں بیعت کر کے داخل ہونا دراصل شرائط بیعت کی پابندی کرنے کا وعدہ ہے۔ جو ہر احمدی اپنے خدا کے ساتھ کرتا ہے اور تمام عمر اس کو نبھانے کی کوشش کرتا ہے۔ بیعت کے معنی تو بِک جانے کے ہیں یعنی جو کچھ میرا ہے وہ اب میرے خدا کا ہے۔

تحریک خدائی منشاء کے مطابق 1934ء میں شروع ہوئی۔ مرکز جماعتوں کو ایک ٹارگٹ دیتا ہے اور جماعتیں ٹارگٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے احباب جماعت سے وعدے لے کر فہرستیں مرکز ارسال کرتی ہیں۔ پہلا ٹارگٹ حضرت مصلح موعود نے ساڑھے ستائیں ہزار روپے کا دیا اور افراد جماعت نے اس سے تین گنا زیادہ قربانی پیش کر دی۔

لیکن ایک بات عہدیدارانِ جماعت کی طرف سے کثرت سے سامنے آتی ہے کہ وعدہ جات کو ٹارگٹ کے مطابق کرنے کے لئے سال کے شروع میں سعی بلیغ نہیں کی جاتی اور یہی بات کہتے ہیں کہ وعدے کم ہیں لیکن ہم انشاء اللہ وصولی میں ٹارگٹ پورا کر دیں گے۔ یہ بات غور طلب ہے کہ سارا سال مرکز کو اس فکر میں رکھنا کہ آخر میں معلوم نہیں وصولی آتی ہے یا نہیں مناسب نہیں کیونکہ مرکز کو اپنی دینی مہمات کی منصوبہ بندی کے لئے معین وعدہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو وعدہ جات میں بھرپور کوشش کر کے اگر انہیں ٹارگٹ کے مطابق کر دیا جائے تو مرکز میں اشاعت دین حق کے کام کے لئے بہتر طور پر منصوبہ بندی ہو سکتی ہے۔ اس لئے افراد جماعت اور عہدیداران جماعت ہر ممکن کوشش کریں کہ نہ صرف وعدہ جات بھجوائیں بلکہ ٹارگٹ کے مطابق وعدہ جات بھجوائیں اور پھر وصولی ساتھ ساتھ ہوتی رہے۔

اس ضمن میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

’’ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے یا کون شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا۔‘‘

(المصلح کراچی 28 جنوری 1954ء،
خطبہ جمعہ 23 جنوری 1954ء)

حضور انور کے اس ارشاد سے یہ بات بخوبی سمجھ آجاتی ہے کہ تحریک جدید میں صرف حصہ لینا کافی نہیں بلکہ حیثیت کے مطابق حصہ لینا ضروری ہے۔ ایک مرتبہ چندہ تحریک جدید کے وعدہ جات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خطبہ جمعہ 18 فروری 1966ء میں فرمایا:

’’اس میں شک نہیں کہ میں امید رکھتا ہوں کہ اس سال گزشتہ سال کی نسبت وعدے بھی زیادہ ہوں گے اور وصولی بھی زیادہ ہوگی۔ لیکن جو دوست وعدے لکھوانے میں سستی سے کام لیتے ہیں، وہ اپنا ہی نقصان کر رہے ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ (دین حق) نے ہمیں بتایا ہے، اللہ تعالیٰ مومن کی نیت پر بھی ثواب دیتا ہے لیکن اس نے ہمیں کہیں نہیں بتایا کہ انسان کی خالی خواہشات پر ثواب ملتا ہے اور جہاں تک تحریک جدید کے وعدوں اور ان کی وصولی کا سوال ہے، نیت اس وقت سے شروع ہوتی ہے، جب کوئی شخص اپنا وعدہ لکھوا دیتا ہے اور پھر دل میں پختہ عہد کر لیتا ہے کہ وہ موعودہ رقم تحریک جدید میں دے گا۔ لیکن جو دوست وعدہ لکھوانے میں پندرہ دن، ایک ماہ یا دو ماہ سستی سے کام لیتے ہیں، وہ اس عرصہ میں اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے فضل کے ایک حصہ سے محروم کر رہے ہوتے ہیں۔‘‘

(الفضل 27 فروری 1966ء)

اسی تسلسل میں آپ نے فرمایا:۔

’’جو دوست اس تاریخ (مقررہ تاریخ) تک اپنے وعدے نہیں لکھواتے۔ انہیں یاد دہانی کرانے پر دفتر جو زائد اخراجات برداشت کرے گا، وہ بہرحال ناواجب ہوں گے اور ایسے اخراجات کی ذمہ داری ان لوگوں پر ہوگی، جنہوں نے مقررہ تاریخ تک اپنے وعدے نہیں لکھوائے۔ غرض دفتر کو جو زائد اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں، وہ محض آپ کی سستی کی وجہ سے برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ اگر آپ وقت مقررہ پر وعدے لکھوا دیں اور پھر جلد رقم ادا کر دیں تو دفتر ان زائد اخراجات سے بچ جاتا ہے۔‘‘

(الفضل 27 فروری 1966ء)

ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے نئے سال کے موقع پر وعدہ جات کے ضمن میں فرمایا:

’’دو مخلص احمدی نوجوان مشترکہ کاروبار کرتے ہیں۔ یہ لکھتے ہیں گزشتہ سال تحریک جدید میں ہم دونوں کے وعدے دس دس ہزار روپے تھے۔ امسال ہم دونوں نے اپنے وعدے ایک ایک لاکھ روپے اضافے کے ساتھ لکھوائے اور ادائیگی کی توفیق ملنے کے لئے انہوں نے مجھے بھی دعا کے لئے لکھا۔ کہتے ہیں کاروبار بھی بہت کمزور رہا۔ اس وجہ سے بہت فکر پیدا ہوئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ ایک ایسا سودا ہوا جس سے پورے دو لاکھ بیس ہزار روپے کا منافع ہو گیا اور دونوں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2012ء)

اس واقعہ سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ جب خدا تعالیٰ کے دین کی خاطر کوئی اپنی طاقت سے بڑھ کر وعدہ کرتا ہے تو الٰہی نصرت کے تحت اسے وعدہ پورا کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ اسی طرح حضور پرنور نے دورہ آسٹریلیا میں تحریک جدید یعنی طوعی چندوں کا مقررہ ٹارگٹ پورا کرنے پر زور دیا جو دورہ کی رپورٹ میں اس طرح مذکور ہے:۔ ’’ذیلی تنظیمیں جب ان دونوں چندوں کا اپنا اپنا ٹارگٹ حاصل کرتی ہیں تو اس سے مجموعی طور پر آپ کی جماعت کی پوزیشن بہت بہتر ہو جاتی ہے اور اس طرح بعض ممالک اور جماعتیں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔‘‘

(الفضل 18 نومبر 2013ء)

چنانچہ تمام عہدیداران جماعت سے گزارش ہے کہ جلد از جلد ٹارگٹ کے مطابق وعدہ جات حاصل کر کے مرکز ارسال کر دیں۔ نیز ذیلی تنظیمیں (انصار، خدام، اطفال، لجنہ، ناصرات) بھی وعدہ جات کو بڑھانے میں بھرپور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## خطبہ نکاح مورخہ 24۔ اگست 2013ء بمقام: بیت الفضل لندن

## بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ تمام نکاح، رشتے جو آج طے ہو رہے ہیں ہر لحاظ سے بابرکت ہوں۔ نکاح اور شادی کے وقت لڑکا اور لڑکی دونوں کو یہ احساس ہونا چاہئے، یہ خیال رکھنا چاہئے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے ایسے رشتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نے تقویٰ پر بار بار زور دیا ہے۔ پس جب تک اخلاص قائم رہے گا، تقویٰ قائم رہے گا، خدا تعالیٰ کی رضا مدنظر رہے گی، رشتے بابرکت ہوتے رہیں گے اور آئندہ نسلیں بھی نیک اور صالح پیدا ہوں گی۔ اللہ کرے یہ قائم ہونے والے رشتے ہر لحاظ سے بابرکت ہوں۔ یہ تمام نکاح جو آج ہو رہے ہیں ان میں لڑکا یا لڑکی یا دونوں ہی واقف نو ہیں۔

پھر ان نکاحوں کا اعلان کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پہلا اعلان میں عزیزہ نداء النصر جاوید بنت مکرم منصور جاوید صاحب کا کر رہا ہوں۔ ان کا نکاح عزیزم مباہل احمد شاکر ابن مکرم حنیف احمد شاکر صاحب سٹن کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے اور دونوں لڑکا اور لڑکی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو میں شامل ہیں۔ عزیزم مباہل شاکر تو اپنی تعلیم مکمل کر کے جماعت کے کام بھی کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ درعدن کا ہے جو مکرم امین اللہ صاحب کی بیٹی ہیں اور یہ عزیزم سحر فاروقی جو واقف نو ہے اور شجر فاروقی صاحب کے بیٹے ہیں، ان کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ آمنہ بتول آیت اللہ کا ہے۔ یہ بھی واقفہ نو ہیں۔ جو عزیزم مجیب احمد مرزا کے ساتھ تین ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے، جو واقف نو بھی ہیں اور جامعہ احمدیہ یوکے کے طالب علم ہیں۔

تمام نکاحوں کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

☆..................☆..................☆

نظارت تعلیم

# International Infectious Diseases Conference 2015

## (بین الاقوامی کانفرنس 2015ء برائے متعدی امراض)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم کے زیر اہتمام عبدالسلام ریسرچ فورم گزشتہ تین سالوں سے سائنس کے مختلف میدانوں میں تحقیق کی حوصلہ افزائی کیلئے کوشاں ہے۔ عبدالسلام ریسرچ فورم کے مقاصد میں یہ بھی شامل ہے کہ تحقیق کے کام کو آگے بڑھانے کے ساتھ ساتھ ایسی کانفرنسوں اور سیمینارز کا انعقاد کیا جائے جن میں مختلف شعبوں کے ماہرین سائنسی تحقیق پیش کریں اور بالخصوص نوجوانوں کو جدید تحقیق سے آگاہی حاصل ہو اور ان میں تحقیق کے رجحانات کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اس سلسلہ میں دوسرے شعبوں کی طرح میڈیسن کے میدان میں بھی کام شروع کیا گیا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں فضل عمر ہسپتال کے تعاون سے میڈیسن کے شعبے میں ریسرچ کے مختلف پراجیکٹس شروع کئے گئے ہیں۔ ان پر مشتمل بعض کے نتائج ملکی سطح پر مختلف کانفرنسوں میں پیش کئے گئے ہیں اور سائنسی تحقیق کے بعض جرائد نے انہیں شائع بھی کیا ہے۔

دسمبر 2014ء میں فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے عبدالسلام ریسرچ فورم کے زیر اہتمام ربوہ میں بچوں کے امراض کی ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی گئی تھی۔ اور اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت دسمبر 2015ء میں ربوہ میں International Infectious Diseases Conference 2015ء کے نام سے متعدی امراض کی ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ سال بھر اس کانفرنس کے انعقاد کیلئے پاکستان کے علاوہ دوسرے ممالک میں رابطے کئے گئے۔

حسب سابق فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے سینئر و جونیئر ڈاکٹر صاحبان ان تیاریوں میں بھرپور تعاون کرتے رہے جن کے نام درج ذیل ہیں۔

مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب، مکرم کرنل ڈاکٹر منیر احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب، مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ، مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر احمد زکریا صاحب، مکرم ڈاکٹر مرزا ثمر احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر عبدالوحید صاحب، مکرمہ ڈاکٹر رملہ محمود صاحبہ اور مکرمہ ڈاکٹر نازیہ محبوب صاحبہ۔

اس کے ساتھ پاکستان کے علاوہ کئی دوسرے ممالک کے ڈاکٹر صاحبان نے ازخود رابطہ کر کے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ اس کانفرنس میں شرکت کر کے اپنی تحقیق پیش کرنا چاہتے ہیں۔

ملکی قانون کے مطابق اس کانفرنس کو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے CME Credit Hours کے ساتھ منظور کرایا گیا تھا۔ کانفرنس کے لئے 5 اور 6 دسمبر 2015ء کی تاریخیں مقرر کی گئی تھیں۔ پہلا دن مختلف ورکشاپس کیلئے اور دوسرا دن Plenary Sessions کیلئے مخصوص کیا گیا تھا۔

کانفرنس سے ایک روز قبل ہی پاکستان کے مختلف نمایاں ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر صاحبان کے علاوہ امریکہ، برطانیہ کینیڈا، ہانگ کانگ، نائیجیریا، سعودی عرب، انڈونیشیا اور آسٹریلیا سے آنے والے ڈاکٹر صاحبان ربوہ پہنچ چکے تھے۔

## مختلف ورکشاپس کا انعقاد

کانفرنس کا آغاز 5 دسمبر کو ہوا۔ یہ دن پانچ ورکشاپس کیلئے مخصوص تھا۔ ان ورکشاپس کا مقصد مختلف متعدی امراض کے بارے میں ٹریننگ دینا تھا۔ صبح گیارہ بجے سے رات آٹھ بجے تک ان ورکشاپس کا سلسلہ چلتا رہا۔ جن کی تفصیل قارئین کیلئے درج ذیل ہے۔

### Neonatal Sepsis

نوزائیدہ بچوں کی یہ خطرناک انفیکشن پاکستان کیلئے ایک اہم موضوع ہے۔ کیونکہ پاکستان میں نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات بہت زیادہ ہے۔ پاکستان میں پیدا ہونے والے ہزار بچوں میں سے 46 زندگی کے پہلے مہینے میں ہی موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس خطہ میں بھارت، بنگلہ دیش، نیپال، بھوٹان اور سری لنکا میں یہ شرح پاکستان سے تقریباً نصف یا اس سے بھی بہت کم ہے۔ حتیٰ کہ افغانستان میں بھی یہ شرح پاکستان سے کافی کم ہے۔ موت کا شکار ہونے والے ان نوزائیدہ بچوں کی ایک بڑی تعداد Neonatal Sepsis جیسی متعدی امراض کا شکار ہوتی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ عبدالسلام ریسرچ فورم اور شعبہ پیڈز، فضل عمر ہسپتال نے مشترکہ طور پر اس بیماری پر تحقیق کا کام شروع کیا ہے۔ اور اب تک متعدد ملکی اور بین الاقوامی کانفرنسوں میں اس تحقیق پر مشتمل ریسرچ پیپر پڑھے گئے ہیں اسی طرح یہ ریسرچ پیپر بعض میڈیکل ریسرچ کے جرائد میں شائع بھی ہوئے ہیں۔ اس ورکشاپ کے Facilitator مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب شعبہ پیڈز فضلِ عمر ہسپتال ربوہ تھے۔ اس ورکشاپ میں اس بیماری کے عوامل، علامات، تشخیص اور علاج کے بارے میں ٹریننگ دی گئی۔ اس ورکشاپ کے شاملین کی کل تعداد 96 تھی۔

### Water Borne Infections

دنیا میں بہت سی بیماریاں پانی کی آلودگی کے نتیجہ میں پھیلتی ہیں۔ ان بیماریوں سے بچاؤ ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ایک اندازہ کے مطابق دنیا میں ہر سال صرف بچوں میں چودہ لاکھ اموات ایسی بیماریوں کے نتیجہ میں ہوتی ہیں جو کہ پانی کی آلودگی کی وجہ سے پھیلتی ہیں۔ اس کانفرنس کی دوسری ورکشاپ پانی کی آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے بارے میں تھی۔ اس ورکشاپ کے Facilitator مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب تھے۔ آپ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ساتھ بھی مختلف پراجیکٹس میں کام کر چکے ہیں۔ اور ان کے متعدد ریسرچ پیپر شائع ہو چکے ہیں۔

اس ورکشاپ میں شامل ہونے والوں کو پانی سے پھیلنے والی بیماریوں سے آگاہ کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا ایک مرکزی نکتہ WASH کی عالمی تحریک کے خدوخال کی وضاحت تھی۔ یہ عالمی پروگرام محفوظ پانی اور صفائی کے ذریعہ ان بیماریوں کی روک تھام کے بارے میں ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ عبدالسلام ریسرچ فورم پانی کی آلودگی کے بارے میں ایک ریسرچ پراجیکٹ پر کام کر رہا ہے اور اس تحقیق کے نتائج ملکی سطح پر مختلف کانفرنسوں میں پیش کئے گئے ہیں۔ اس ورکشاپ کے شاملین کی کل تعداد 148 تھی۔

### Infection Control

تیسری ورکشاپ کا موضوع Infection Control یعنی متعدی بیماریوں کی روک تھام تھا۔ اس کانفرنس کے Facilitator مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن معاذ صاحب اور شوکت خانم ہسپتال لاہور کے مکرم ڈاکٹر عزیز اللہ صاحب اور ندیم پال صاحب تھے۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب Children Hospital for Wales کارڈیف یوکے میں بچوں کے کینسر کے ماہر ہیں۔

اس ورکشاپ میں Vaccination کے ذریعہ سے بیماریوں سے بچاؤ اور ہسپتال میں پھیلنے والی انفیکشن سے بچاؤ کے موضوع پر جدید تحقیق سے شرکاء کو آگاہ کیا گیا تھا۔ اس دور میں ہسپتال میں پھیلنے والی انفیکشن (Nosocomial Infections) کا موضوع ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ اس ورکشاپ میں Antibiotics کے صحیح استعمال کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ورکشاپ کے شاملین کی کل تعداد 94 تھی۔

### CSF Hydrodynamics Basic Concept and Challenges

چوتھی ورکشاپ نیوروسرجری کے مندرجہ بالا موضوع پر مشتمل تھی۔ اس ورکشاپ کے Facilitator مکرم ڈاکٹر عطاء العلیم بھٹی صاحب تھے آپ کراچی کے ساؤتھ سٹی ہسپتال میں نیوروسرجن ہیں۔ اس ورکشاپ کے آغاز میں دماغ میں بننے والے CSF کے متعلق جدید تحقیق کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا اور پھر نیوروسرجری کے متعلقہ Procedures کے بارے میں ٹریننگ دی گئی۔ اس ورکشاپ کے شاملین کی کل تعداد 58 تھی۔

### Principles of Wound Care and Prevention of Surgical Site Infection

اس ورکشاپ کے Facilitator مکرم ڈاکٹر مرزا ثمر احمد صاحب آرتھوپیڈک سرجن فضل عمر ہسپتال ربوہ تھے۔ سرجری کے زخموں کی نگہداشت ان مریضوں کی دیکھ بھال کا اہم جزو ہے۔ اور ایک ممکنہ پیچیدگی یہ پیدا ہو سکتی ہے کہ ان زخموں پر انفیکشن ہو جائے۔ یہ پیچیدگی خطرات کا باعث بھی ہو سکتی ہے۔ اس ورکشاپ میں اس پیچیدگی سے بچاؤ کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا گیا اور بعض ماہر سرجن صاحبان نے اس ورکشاپ میں شرکت کر کے اپنے تجربات کی روشنی میں اس موضوع پر اپنی قیمتی آراء دیں۔ اس ورکشاپ کے شاملین کی کل تعداد 77 تھی۔

## کانفرنس کا دوسرا دن

کانفرنس کا دوسرا دن مورخہ 6 دسمبر 2015ء مختلف Plenary Sessions کیلئے مخصوص تھا اس دن کی کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد وکیل اعلیٰ مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے خطاب اور دعا کے ساتھ اس کانفرنس کا باضابطہ افتتاح کیا۔

کانفرنس کے کل تین سیشنز تھے جن میں کل 14 ریسرچ پیپرز پیش کئے گئے۔ ریسرچ پیپر پیش کرنے والے سپیکرز میں 6 غیر از جماعت سپیکرز بھی شامل تھے۔ اس روز مکرم ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب آف طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اور مکرم ڈاکٹر احمد زکریا صاحب آف طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ موڈریٹر کے فرائض ادا کرتے رہے۔

### پہلا سیشن

پہلے سیشن کی صدارت مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ نے

کی۔ اور Co-Chairperson کے فرائض مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب فضل عمر ہسپتال اور مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب نے انجام دیئے۔ اس سیشن میں کل چار پیپرز پیش کئے گئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

## Acute Pancreatitis in Children and Adults

سب سے پہلا ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر سہیل حسین صاحب آف امریکہ نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب یونیورسٹی آف Pittsburgh امریکہ میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ آپ NASPAGHAN (North American Society fo Gastroenterology, Pediatric Hepatology, and Nutrition) میں Pancrease Committee کے نائب صدر ہیں۔ نیز آپ احمدیہ سائنٹسٹ ایسوسی ایشن یوایس اے کے صدر بھی ہیں۔ ڈاکٹر سہیل حسین صاحب کے لکھے ہوئے متعدد ریسرچ پیپر طبی تحقیق کے مختلف جرائد میں بھی شائع ہوچکے ہیں۔

بچوں اور بڑی عمر کے لوگوں میں لبلبہ (Pancrease) کی سوزش آپ کی تحقیق کا خاص موضوع تھا نیز آپ نے اس کے جدید طریقہ علاج کے بارہ میں ناظرین کو آگاہ کیا۔

## Infectious Diseases that cause hearing loss and its management

یہ ریسرچ پیپر مکرمہ ڈاکٹر نورین سہیل صاحبہ آف کینیڈا نے پیش کیا۔ ڈاکٹر صاحبہ نے نیویارک یونیورسٹی ٹورانٹو سے Deaf and Hard of Hearing Programme میں گریجوایشن کیا۔ آپ نے ٹورانٹو ڈسٹرکٹ سکول آف بورڈ میں 8 سال تک بطور Teacher of the Deaf and Hard of Hearing کام کیا۔ گزشتہ آٹھ سال سے آپ Hospital for Sick Children, Toronto میں Listening and Spoken Language Therapist کی حیثیت سے کام کررہی ہیں۔

مکرمہ ڈاکٹر صاحبہ نے اپنی ریسرچ میں بتایا کہ کس طرح بہت سے بچوں کی شنوائی کان کی انفیکشن کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے۔ جب ان کی شنوائی متاثر ہوتو اس کے نتیجہ میں وہ وقت پر بولنا شروع نہیں کرتے اور ان کی تعلیمی صلاحیتوں پر بھی اثر پڑتا ہے۔

## Wheezing Infant

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر ضرار باجوہ صاحب آف امریکہ نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب Desale University Allentown, Pennsylviana اور Commonwealth Medical College, Scranton میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ نیز آپ Blue Mountain Home Health Care, Inc. Pottsville, Harrisburg, Chambersburg میں میڈیکل ڈائریکٹر ہیں۔

آپ نے Wheezing Infant کے موضوع پر گفتگو کی۔ آپ نے اس کی علامات اور احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے اس بیماری کی نوعیت جاننے کیلئے کئی آسان مگر مفید طریقوں سے حاضرین کو روشناس کروایا۔

## Reduction of HAI by UV-CV disposable gloves

اس سیشن کے آخر پر Mr. Thomas Valentine Prevenslik نے یہ ریسرچ پیپر پیش کیا۔ یہ مہمان ہانگ کانگ سے تشریف لائے تھے۔ ان کا مقالہ ہسپتالوں میں ہونے والی انفیکشن کی روک تھام کے ایک منفرد طریق کے بارے میں تھا۔ ہسپتالوں میں پھیلنے والی انفیکشن دن بدن خطرناک سے خطرناک تر ہوتی جارہی ہے اور اس کی روک تھام ایک اہم مسئلہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

## دوسرا سیشن

چائے کے وقفہ کے بعد دوسرے سیشن کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم Mr.Thomas Valentine Prevenslik آف ہانگ کانگ نے کی اور Co-Chairperson کے فرائض مکرم ڈاکٹر سہیل حسین صاحب آف امریکہ اور مکرم ڈاکٹر پروفیسر اقتداء حیدر شیرازی صاحب آف اسلام آباد نے ادا کئے۔ اس سیشن میں کل چار پیپرز پیش کئے گئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

## Acute Kidney Injury in Leptospirosis

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر عبدالہادی مارتا کوساما (Abdul HadiMarta Kusamah) آف انڈونیشیا نے پیش کیا۔ آپ Indonesia کے Padjadjarang University سے منسلک ہیں۔

آپ نے اپنے ریسرچ پیپر میں بتایا کہ Leptospirosis بیماری کا بیکٹیریا جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے اور مختلف اعضاء کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے گردوں پر اس بیماری کے اثرات کے بارے میں اپنے تجربات سے حاضرین کو آگاہ کیا۔

## Meningococcal Infections

یہ ریسرچ پیپر مکرم پروفیسر ڈاکٹر اقتداء حیدر شیرازی صاحب نے پیش کیا۔ مکرم پروفیسر صاحب پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اسلام آباد میں نوزائیدہ بچوں کے امراض (Neonatology) کے شعبہ کے سربراہ ہیں۔

آپ نے اپنے پیپر میں بتایا کہ یہ خطرناک انفیکشن گردن توڑ بخار کا باعث بھی بن سکتی ہے اور اس کی روک تھام اور اس کا علاج طبی سائنس کا ایک اہم موضوع ہے۔

## Incidence, Risk Factors, Clinical spectrum and Antibiotic susceptibility patterns of Community -acquired Methicillin-resistant taphylococcus aureus in Central ersey Area Hospitals

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب نے پیش کیا۔ آپ نیوجرسی امریکہ سے تشریف لائے تھے اور آپ متعدی امراض کے ماہر ہیں۔ آپ Robert Wood Johnson Medical School میں اسسٹنٹ پروفیسر کے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

آپ نے اپنے پیپر میں نیوجرسی کے ہسپتالوں میں موجود خطرناک Staphylococcal Auresus انفیکشن کے بارہ میں معلومات اور بچاؤ کے طریق سے حاضرین وناظرین کو آگاہ کیا۔

## Pneumonia

یہ ریسرچ پیپر مکرم پروفیسر ڈاکٹر ساجد مقبول صاحب نے پڑھا۔ آپ شیخ زید پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ لاہور میں شعبہ پیڈز کے سربراہ اور چلڈرن ہسپتال لاہور کے ڈین کی حیثیت سے فرائض ادا کرنے کے علاوہ Pakistan Pediatric Association کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔

نمونیا ہر سال لاکھوں بچوں اور بڑوں کی موت کا باعث بنتا ہے۔ مکرم پروفیسر ساجد مقبول صاحب نے نمونیا جیسے اہم موضوع پر اظہار خیال فرمایا۔

## اختتامی اجلاس

ظہرانے کے بعد اس کانفرنس کا اختتامی اجلاس ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت آغا خان میڈیکل یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر شاہد پرویز صاحب نے کی اور Co-Chairperson کے فرائض مکرم ڈاکٹر عبدالہادی صاحب آف انڈونیشیا اور مکرم ڈاکٹر ضرار باجوہ صاحب آف امریکہ نے ادا کئے۔ اس سیشن میں کل چھ پیپرز پیش کئے گئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

## mHealth; An innovative approach to IYCF counseling

اس سیشن کا پہلا پیپر مکرمہ ڈاکٹر حنا محمود صاحبہ نے پڑھا۔ مکرمہ ڈاکٹر صاحبہ کا تعلق COMSATS انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد سے ہے۔ آپ Maternal, Neonatal and Child Health Research Network کی پراجیکٹ ڈائریکٹر ہیں۔

## Improving Case Management of Pneumonia; Translating research into policy

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر یاسر بن نثار صاحب نے پیش کیا۔ آپ کا تعلق UNOPS (United Nations Office for Project Services) اسلام آباد سے ہے۔

آپ کے ریسرچ پیپر کا مرکزی مضمون یہ تھا کہ نمونیا جیسی عام اور مہلک بیماری کے علاج کو جدید تحقیق کی روشنی میں کس طرح بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ یوں ایشیا اور افریقہ میں ملیریا کا مسئلہ عام ہے لیکن افریقہ میں ملیریا سے شرح اموات خاص طور پر زیادہ ہے۔

## Malaria in Pregnancy

یہ ریسرچ پیپر نائیجیریا سے آنے والے ڈاکٹر مکرم ابراہیم یعقوب سیمے (Ibrahim YakubSime) صاحب نے پیش کیا۔ آپ Garki General Hospital, Abuja, Nigeria میں گائناکالوجسٹ ہیں۔

آپ نے حمل کے دوران ملیریا کے موضوع پر اپنے تجربات سے حاضرین کو آگاہ کیا۔

## Infectious Aetiology of Cancer: Developing world perspective

یہ ریسرچ پیپر آغا خان میڈیکل یونیورسٹی کراچی کے ڈاکٹر مکرم پروفیسر شاہد پرویز صاحب نے پیش کیا۔ آپ آغا خان میڈیکل یونیورسٹی ہسپتال کراچی میں Consultant Histopathologist ہیں۔ آپ Histopathology and Cytology Society of Pakistan کے صدر اور فاؤنڈر ہیں۔

آپ نے اپنے پیپر میں بتایا کہ سرطان سے بچاؤ اور اس کا علاج طبی دنیا کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ تقریباً ایک چوتھائی سرطان کی وجہ مختلف قسم کے وائرس اور بیکٹیریا ہوتے ہیں۔ جن کی انفیکشن سرطان پر منتج ہوتی ہے۔ آپ نے ترقی

پذیر ممالک کے پس منظر میں اس موضوع کا تجزیہ کیا۔

### Update in the management of Infective Endocarditis

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر احمد زکریا صاحب آف طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ نے پیش کیا۔ آپ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں Interventional Cardiologist ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے Infective Endocarditis کے موضوع پر جدید طریقہ علاج سے کانفرنس کے شرکاء کو آگاہ کیا۔

### Infections in the Immunocompromised

سب سے آخری پیپر مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن معاذ صاحب نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب بچوں کے کینسرز کے ماہر ہیں اور اس کانفرنس کیلئے یو کے سے تشریف لائے تھے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ یوں تو کسی بھی شخص کے لئے مختلف متعدی بیماریاں خطرناک ہو سکتی ہیں۔ لیکن یہ مسئلہ ان مریضوں کیلئے سب سے زیادہ خطرے کا باعث بن سکتا ہے جن کی قوت مدافعت کسی وجہ سے کمزور ہو چکی ہو۔ ڈاکٹر صاحب نے اس مسئلہ کا تجزیہ پیش کیا۔

کانفرنس کا اختتام مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب کے Keynote Address پر ہوا۔ اس خطاب میں مکرم ڈاکٹر صاحب نے اس کانفرنس سے حاصل کئے جانے والے علم کو مریضوں کے بہتر علاج پر صرف کرنے پر زور دیا تاکہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھا جائے۔ اور ایک مختصر ویڈیو کے ذریعہ حاضرین کو ان خدمات سے متعارف کروایا جو کہ ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) نگر پارکر کے علاقہ میں کر رہی ہے۔ اس ویڈیو میں دکھایا گیا تھا کہ کس طرح ملک کے غریب ترین علاقوں میں ان لوگوں کو صاف پانی کی سہولت مہیا کی جا رہی ہے جو کہ اب تک اس نعمت سے محروم تھے اور اس وجہ سے طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہو رہے تھے۔

## نوجوان ڈاکٹروں میں ریسرچ کا مقابلہ

اس کانفرنس کا ایک اہم مقصد یہ بھی تھا کہ نوجوان ڈاکٹرز کو جدید طبی تحقیق سے نہ صرف آگاہ کیا جائے بلکہ ان میں ریسرچ کے میدان میں آگے بڑھنے کا شوق بھی پیدا کیا جائے۔ اس غرض کیلئے ریسرچ کی Poster Presentation کا اہتمام کیا گیا۔ اس مقابلہ میں کل 12 نوجوان ڈاکٹرز نے پوسٹر کے ذریعہ اپنی اپنی ریسرچ پیش کی۔

مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن معاذ صاحب آف یو کے اور مکرم ڈاکٹر ضرار باجوہ صاحب آف امریکہ نے جج کے فرائض سرانجام دیئے اور ان ڈاکٹرز کی راہنمائی بھی کی کہ وہ اپنی تحقیق کو کس طرح آگے بڑھا سکتے ہیں۔ اس ریسرچ مقابلہ میں اول اور دوئم آنے والے ڈاکٹرز کو Abdus Salam Young Researchers Award دیا گیا۔ اول پوزیشن کیلئے مبلغ -/30,000 روپے کا انعام اور ایوارڈ جبکہ دوسری پوزیشن کیلئے مبلغ -/20,000 روپے کا انعام مختص تھا۔

اول پوزیشن شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال کی مکرمہ ڈاکٹر نائلہ علی صاحبہ نے حاصل کیا۔ ان کے ریسرچ پیپر کا عنوان Oxygen Saturation Among Cases of Neonatal Sepsis and Its Association with Mortality تھا۔ مکرمہ ڈاکٹر نائلہ علی صاحبہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔

دوسری پوزیشن COMSTS انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد کی مکرمہ محترمہ عاصمہ صادق صاحبہ نے حاصل کی۔ ان کے ریسرچ پیپر کا عنوان Seasonality and age dependent seroprevalance of rotavirus in children under 5 years of age in twin cities, Pakistan دونوں پوزیشن حاصل کرنے والے ڈاکٹرز میں مکرم پروفیسر ڈاکٹر ساجد مقبول صاحب آف شیخ زید پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ لاہور نے انعامات تقسیم کئے۔

رپورٹ: مکرم ڈاکٹر حسن محمد صاحب

# پاراکوبینن میں میڈیکل اور سرجیکل کیمپس

اکتوبر 2015ء میں ایک سرجیکل کیمپ احمدیہ ہسپتال پاراکو میں اور ایک میڈیکل کیمپ ایک قریبی گاؤں میں منعقد کیا گیا۔ یہ سرجیکل کیمپ بچوں کی بیماریوں کے متعلق تھا جس میں 16 سال تک کی عمر کے 20 بچوں کے ہرنیا کے آپریشنز کئے گئے۔ یہ سرجیکل کیمپ 19 تا 22۔ اکتوبر 2015ء تک جاری رہا۔ 20۔ اکتوبر کو ہسپتال میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے ریجنل ڈائریکٹر کے نمائندہ، گورنر کے نمائندہ اور مریضوں کے لواحقین نے شرکت کی۔ اس موقع پر ریڈیو، ٹی وی اور اخبار کے صحافی بھی کوریج کے لئے موجود تھے۔ لوگوں نے جماعت احمدیہ اور Humanity First کی خدمات کو سراہا۔

ایک عورت نے کہا کہ اس کے بیٹے کو کافی عرصہ سے تکلیف تھی۔ آپریشن مہنگا تھا۔ ہم علاج نہیں کروا سکتے تھے۔ اب اللہ نے ہماری سن لی ہے۔ ہم جماعت احمدیہ کے بے حد مشکور ہیں کہ ہمارے بچے کو کامیاب آپریشن سے صحت ملی ہے۔ اسی طرح ایک اور بچے کی ماں نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال میں ہمیں بڑے اچھے طریقے سے خوش آمدید کہا گیا ہے اور ہمارا بہت خیال رکھا گیا ہے۔

تمام مریضوں کو کچھ دن کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام آپریشن کامیاب ہوئے۔

27۔ اکتوبر کو ایک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جو کہ پاراکو سے پندرہ کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک گاؤں Koubou میں منعقد کیا گیا۔ 168 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات دی گئیں۔ یہ کیمپ صبح سے لے کر شام چھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد مقامی چیف کی طرف سے مہمان نوازی کی گئی۔ چیف نے بتایا کہ آج تک اس علاقہ میں کسی بھی سطح پر کسی بھی میڈیکل کیمپ کا انعقاد نہیں کیا گیا۔ جماعت احمدیہ کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے۔ ہم جماعت احمدیہ کی اس خدمت پر بے حد مشکور ہیں۔

مورخہ 15 تا 18 نومبر 2015ء احمدیہ ہسپتال پاراکو میں ایک سرجیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں 18 سال سے بڑی عمر کے مریض جو کہ ہرنیا اور Lipoma کے مرض میں مبتلا تھے ان کے مفت آپریشن کئے گئے۔ اس دوران 26 آپریشن کئے گئے۔

ایک مریض جو سو کلومیٹر سے زیادہ سفر کر کے آیا تھا اس کی ٹانگ پر ایک بڑا Lipoma تھا۔ یہ تقریباً تین سے چار کلو وزنی تھا۔ عرصہ دس سال سے وہ اس کو اٹھا کر چلنے پر مجبور تھا۔ اس کا کامیاب آپریشن ہوا اور اللہ کے فضل سے اس کو اس مصیبت سے چھٹکارا ملا۔

اس کیمپ کی اختتامی تقریب 16 نومبر 2015ء کو منعقد کی گئی۔ جس میں مربیان سلسلہ، میئر کا نمائندہ، گورنر کا نمائندہ، ڈائریکٹر محکمہ صحت کا نمائندہ اور دیگر افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر چار مختلف ریڈیو، نیشنل ٹی وی اور اخبار کے صحافی کوریج کے لئے موجود تھے۔

مریض اور ان کے اقارب بہت خوش تھے کہ ایک فرانک بھی خرچ نہیں کرنا پڑا اور علاج بھی تسلی بخش ہو گیا۔ وہ ہسپتال کی انتظامیہ سے بہت خوش تھے کہ ان کا بہت خیال رکھا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حقیقی معنوں میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رپورٹ: مکرم منیر احمد انجم صاحب

# واقفین نو بیلجیئم کا سالانہ اجتماع

اللہ کے فضل سے شعبہ وقف نو بیلجیئم کو مورخہ 7 اور 8 نومبر کو اپنا سولہواں سالانہ اجتماع بیلجیئم کے دارالحکومت برسلز میں واقع بیت السلام میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اجتماع میں پورے ملک سے 7 سال سے لے کر 17 سال کی عمر تک کے واقفین نو اور واقفات نو نے شرکت کی ہر سال کی طرح امسال بھی علمی و ورزشی مقابلہ جات کے لئے واقفین نو بچوں اور بچیوں کو چار معیاروں میں تقسیم کیا گیا تاکہ ہر بچہ اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ مقابلہ میں حصہ لے سکے۔

مورخہ 7 نومبر کو اجتماع کے افتتاحی اجلاس کا آغاز محترم امیر صاحب بیلجیئم کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا بعد میں ان آیات کا فرنچ اور اردو ترجمہ واقفین نو نے پیش کیا۔ اس موقع پر کلام محمود سے بھی کچھ اشعار پیش کئے گئے۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب نے حاضرین سے مختصر خطاب فرمایا اور افتتاحی دعا کروائی۔

اس کے ساتھ ہی علمی مقابلوں کا آغاز ہوا جو کہ چار مختلف جگہوں میں منعقد ہوئے اور واقفات کے مقابلے صدر صاحبہ لجنہ اور اُن کی ٹیم کی زیر نگرانی لجنہ ہال میں منعقد ہوتے رہے۔ اجتماع کے دونوں دنوں میں مندرجہ ذیل مقابلے منعقد ہوئے۔

تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن، ترجمۃ القرآن، نماز سادہ و باترجمہ، قرآن کریم ناظرہ، نظم، قصیدہ، دینی معلومات، احادیث و الہامات، تقاریر اردو، فرنچ، فلیمش اور دعائیں۔

اسی طرح ورزشی مقابلہ جات میں تیز دوڑ، پنجہ آزمائی، کلائی پکڑنا، مرغ لڑائی، رسہ کشی کے مقابلہ جات شامل رہے۔

اجتماع کے دوران جماعتی روایات کے مطابق باجماعت فرض نمازوں کے علاوہ باجماعت نماز تہجد بھی باالتزام ادا کی گئیں۔

8 نومبر کو بعد نماز ظہر و عصر اختتامی سیشن کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم بمعہ اردو اور فلیمش ترجمہ کے ساتھ محترم امیر صاحب بیلجیئم کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم اظفر خان صاحب سیکرٹری اجتماع نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ محترم امیر صاحب نے اختتامی خطاب اور دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام واقفین نو کو اپنے وقف کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اُسے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس اجتماع میں واقفین اور واقفات کی ٹوٹل حاضری 85% رہی۔

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 122049 میں Qudsia Sehar Daud

بنت Mubashar Daud قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن W.Park ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقدی 3 ہزار Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Qudsia Sehar Daud گواہ شد نمبر1۔ Naeem Ahmad Manzoor S/o Zafar ۔ گواہ شد نمبر2 Hakeem Ali Ahmad Iqbal S/o Abdul Hameed

### مسل نمبر 122050 میں Tariq Mehmood

ولد Abdullah Khan قوم ..... پیشہ بے روزگار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Roekampton ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 650 Pound Sterling ماہوار بصورت (Esa)Sup مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tariq Mehmood گواہ شد نمبر1۔ Sohail Ahmed S/o Ch,Karamat Ullah گواہ شد نمبر2۔ Ch.Karamat Ullah S/o Ghulam Ali

### مسل نمبر 122051 میں Amtul Naseer

بنت Muhammad Akram Paal قوم راجپوت پیشہ..... عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن South Mead ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 10 تولہ 3 ماشہ 2825 Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 800 Pound Sterling ماہوار بصورت Benfits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Naseer گواہ شد نمبر1۔ Abdul Rehman S/o Zaheer Ud -Din گواہ شد نمبر2۔ Mian Akhlaq Pervaiz Ahmad S/o Muhammad Ramzan

### مسل نمبر 122052 میں Mohammad Fazal-Ullah Syed

ولد Maqsood Ahmed Bokari Syed قوم سید بخاری پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hayes ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 2500 Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 2500Pound Sterling ماہوار بصورت Self Emp مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Fazal -Ullah Syed گواہ شد نمبر1۔ Munsur Ahmed S/o Mubarik Ahmed Syed گواہ شد نمبر2۔ Shazab Qwreshi S/o Muhammad Rafiq Qureshi

### مسل نمبر 122053 میں Irfan A Basra

ولد Mubarak A , Basra قوم ..... پیشہ بے روزگار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ..... ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 Pound Sterling ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irfan A Basra گواہ شد نمبر1۔ Aosaf A, Basra S/o Mubarak Basra گواہ شد نمبر2۔ Abdul Rauf S/o Abdul Razzaq

### مسل نمبر 122054 میں Shamas Uddin

ولد Zaheer Uddin قوم میر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Beyley ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار ماہوار پونڈ سٹرلنگ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shams Uddin گواہ شد نمبر1۔ فیض احمد زاہد ولد بشیر احمد زاہد گواہ شد نمبر2۔ علی مراد ولد نور احمد شاکر

### مسل نمبر 122055 میں Saima Noreen

زوجہ Imran Ahmad Qureshi قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Swbiton ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 108.760 گرام 2605Pound Sterling (2) حق مہر 90 ہزار روپے پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 960 Pound Sterling ماہوار بصورت Benfits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saima Noreen گواہ شد نمبر1۔ عمران احمد قریشی ولد انوار احمد قریشی گواہ شد نمبر2۔ بابر علی قریشی ولد انوار احمد قریشی

### مسل نمبر 122056 میں Shabnam Robeena Ali

زوجہ Imran Nasir Ail قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Luton ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 465 گرام 8100 Pound Sterling (2) حق مہر 12 ہزار Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 750 Pound Sterling ماہوار بصورت Benfits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shabnam Robeena Ali گواہ شد نمبر1۔ Mian Imran Nabil Ali گواہ شد نمبر2۔ Manwar Ali S/o Mian Manwar Ali

### مسل نمبر 122057 میں Imran Nasir Ali

ولد Mian Manwar Ali قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Luton ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 Pound Sterling ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imran Nasir Ali گواہ شد نمبر1۔ Jaffar Zaheer Ali S/o Mian Safdar Mehmood Ali گواہ شد نمبر2۔ Mian Manwar Ali S/o Mian Akbar Ali

### مسل نمبر 122058 میں Asifa Shad

زوجہ Muhammad Afzal Sharif قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hq ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 249 گرام 7500 Pound Sterling (2) حق مہر 10 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 250 Pound Sterling ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Asifa Shad گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Sharif S/o Muhammad Sharif گواہ شد نمبر2 Mansoor Ahmed S/o Ch,Mohammad Yaqub

### مسل نمبر 122059 میں Thajeeba Irfan

بنت Mohamed Irfan قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1999ء ساکن ..... ضلع و ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 UAE Dirham ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Thajeeba Irfan گواہ شد نمبر1۔ Mohamed Irfan S/o Abdul Raheem گواہ شد نمبر2۔ Ali Kunju S/o Muhammad Kunju

### مسل نمبر 122060 میں Noman Nasir

ولد Khalil Ahmed Nasir قوم ..... پیشہ اکاؤنٹ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ..... ضلع و ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 39633UAE Dirham ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Noman Nasir گواہ شد نمبر1۔ Naseem Ahmed S/o Bashir Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Asif Malik S/o Sajid Malik

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## تقریب آمین

مکرم آصف احمد ظفر صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بیٹی حبۃ النور بلوچ نے بعمر ساڑھے 7 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 7 جنوری 2016ء کو بعد نماز عصر خاکسار کے گھر پر منعقد ہوئی۔ محترم ملک منصور احمد عمر صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت بچی کی والدہ اور محترمہ سیدہ بشریٰ کنول صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچی مکرم ناصر احمد ظفر صاحب کی پوتی، مکرم ملک غلام مصطفیٰ سعید صاحب آف ڈیرہ غازیخان کی نواسی، حضرت حافظ فتح محمد خان مندرانی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کا فہم عطا فرمائے نیز اس کی باقاعدہ تلاوت کرنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب بیت الفضل فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم عبدالرشید منہاس صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم ساکن دارالیمن سعادت ربوہ مورخہ 11 دسمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی بعمر 83 سال وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کو نظارت اصلاح وارشاد مقامی میں لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ مختلف عوارض میں مبتلا تھے۔ مورخہ 14 دسمبر کو بعد نماز عصر مرحوم کی نماز جنازہ محترم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا اور بیٹی جرمنی ایک لندن اور ایک کینیڈا میں جبکہ ایک بیوہ بیٹی ربوہ میں ہیں۔ آپ کے ایک پوتے مکرم عبدالخبیر رضوان صاحب ابن مکرم عبدالکبیر صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحوم کی بیوی پہلے ہی وفات پا چکی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے ہے۔

## ولادت

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم عبدالحی خالد صاحب انسپکٹر مال آمد اور بہو مکرمہ آمنہ طلعت صاحبہ کو بیٹی اور بیٹے کے بعد مورخہ 5 جنوری 2016ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے ہالہ خالد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مرزا محمد اسحٰق صاحب ساکن تحصیل موڑ ریلوے روڈ ننکانہ صاحب کی نواسی اور ددھیال کی طرف سے مکرم محمد خان صاحب شہید فرقان بٹالین کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## نکاح

مکرم وسیم احمد ظفر ثانی صاحب مربی سلسلہ ٹوگو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ غزالہ نایاب صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم سہیل عباس صاحب جرمنی ابن مکرم عباس احمد صاحب مرحوم گوکھووال 276 ر۔ب کے ساتھ مورخہ 25 دسمبر 2015ء کو احمدیہ مشن ہاؤس کارا ٹوگو میں محترم شاکر مسلم صاحب امیر و مشنری انچارج نائیجر نے تین ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ دلہن محترم رمضان احمد ظفر صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ الفضل کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو ہر لحاظ سے جانبین کیلئے بابرکت کرے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم لقمان احمد صاحب ابن مکرم حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے سسر محترم چوہدری محمد لطیف صاحب ابن مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف کرشن نگر لاہور حال مقیم ربوہ مورخہ 31 دسمبر 2015ء کو بعمر 82 سال بقضاء الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت الرحمٰن نصیر آباد ربوہ میں یکم جنوری 2016ء کو بعد نماز جمعہ محترم ساجد محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نیک مخلص اور خلافت سے محبت رکھنے والے بزرگ تھے۔ لاہور میں قیام کے دوران لمبا عرصہ بطور سیکرٹری مال حلقہ کرشن نگر میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے سوگواران میں چار بیٹیاں، تین بھائی اور دو بہنیں چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

مکرم پروفیسر عبدالصمد قریشی صاحب وائس پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ المجیب صدف صاحبہ اہلیہ مکرم اسد اللہ محمد صاحب ابن مکرم نصر اللہ محمد صاحب امریکہ کو مورخہ 3 جنوری 2015ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام سمرا محمد تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم قریشی عبدالغنی صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ، حضرت میاں قطب دین صاحب اور حضرت مولوی محمد عثمان صاحب (سابق امیر ضلع ڈیرہ غازیخان) رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## ضرورت سٹاف

(طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں لائبریرین، وارڈن اور نرسنگ انسٹرکٹر کی آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند خواتین جو کہ تجربہ رکھتی ہوں۔ اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم حافظ احتشام احمد مومن صاحب متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا محترم عبدالغفور صاحب ابن مکرم فتح محمد صاحب ربوہ بعمر 80 سال مورخہ 16 دسمبر 2015ء کو وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے۔ 17 دسمبر کو بعد نمازِ ظہر بیت مبارک میں آپ کی نمازِ جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم تہجد گزار، باجماعت نماز کا التزام کرنے والے، ملنسار، مہمان نواز اور لوگوں کی تکلیف کا احساس رکھنے والے تھے۔ اپنی اولاد کی تربیت میں بھی کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا آپ دعا گو اور عاجزی اختیار کرنے والے تھے۔ جماعت کے ساتھ وفا کا تعلق تھا اپنے چندہ جات باقاعدگی سے شرح صدر کے ساتھ اول وقت میں ادا کرتے۔ آپ نے اولاد کی اچھی تربیت کی اور اولاد کی خدمت دین پر خوشی کا اظہار کرتے۔ آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں، 23 پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اور ان کی اولادیں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اپنے پیاروں کے ساتھ جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

## سانحہ ارتحال

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ ضلع ساہیوال تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے خاوند مکرم چوہدری بشارت الرحمٰن سراء صاحب ابن مکرم چوہدری پیر محمد سراء صاحب L-6/11 ضلع ساہیوال بعمر 62 سال 24 دسمبر 2015ء کو وفات پا گئے۔ مورخہ 25 دسمبر کو آپ کی نماز جنازہ مکرم آصف سراء صاحب مربی ضلع ملتان نے احمدیہ قبرستان L-6/11 میں پڑھائی۔ تدفین کے بعد دعا بھی مکرم مربی صاحب نے کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم سمیع الرحمٰن صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت نوئے برگ جرمنی، مکرم یسع الرحمٰن صاحب، مکرم منیب الرحمٰن صاحب ناظم اطفال ضلع ساہیوال، دو بیٹیاں مکرمہ فائزہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد علوی صاحب اور مکرمہ ضمارہ سیف صاحبہ اہلیہ مکرم سیف الرحمٰن چیمہ صاحب یو کے سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم خدمت گزار، ملنسار اور خوش مزاج طبیعت کے مالک تھے۔ اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے جماعت کے علاوہ غیر از جماعت لوگوں میں بھی مقبول تھے۔ رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتے۔ غریب پرور، مہمان نواز، مالی لین دین میں صاف، دل کے حلیم، محنتی اور جماعتی چندہ جات اول وقت میں ادا کرنے والے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

## پتہ درکار ہے

مکرمہ قانتہ طلعت صاحبہ بنت مکرم طاہر احمد صاحب وصیت نمبر 49848 نے مکان نمبر 6/13 دارالصدر جنوبی حلقہ بلال ربوہ سے وصیت کی تھی۔ موصوفہ سال 2011ء میں محلّہ رحمٰن کالونی ربوہ منتقل ہوگئی تھی۔ اس کے بعد سے لے کر تا حال دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصوفہ خود یا ان کے عزیز و اقارب یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

# پھلوں اور سبزیوں کے جوس

## امرود کا جوس

امرود میں ترش پھلوں سے زیادہ وٹامن C پایا جاتا ہے۔وٹامن سی کی بدولت ہمارے اندر ٹھنڈ کے اثرات اور فلو وغیرہ سے لڑنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے ۔ اس کے علاوہ امرود کے جوس میں وٹامن A.B ، فاسفورس، پوٹاشیم ،آئرن اور فولک ایسڈ بھی پایا جاتا ہے۔

## انار کا جوس

انار کا شمار ایسے قوت بخش اور غذائیت بخش پھلوں میں ہوتا ہے جو مجموعی صحت کے لئے انتہائی مفید مانا جاتا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق ایک گلاس انار کے جوس میں گرین ٹی، بلو بیریز اور گرین بیریز کے مقابلے میں زیادہ اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں۔اینٹی آکسیڈنٹس کچھ غذاؤں میں پائے جانے والے ایسے قدرتی کمپاؤنڈز ہیں ۔جن کے سبب نا صرف بیماریوں کے خلاف ہماری قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ بڑھاپے کا عمل بھی سست پڑ جاتا ہے۔

## ناریل پانی

یہ مشروب قدرتی طور پر کولیسٹرول فری ہوتا ہے اور اس میں انتہائی کم کیلوریز پائی جاتی ہیں ۔ گرمی کے موسم میں پیاس کی شدت کو کم کرنے اور پسینے کے باعث جسم سے بہہ جانے والے پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ناریل پانی سے بہتر کچھ نہیں ۔ ناریل پانی کے ایک چھوٹے گلاس میں دو کیلوں جتنا پوٹاشیم پایا جاتا ہے۔

## لیموں اور ادرک کی چائے

گرم پانی کے ایک کپ میں لیموں کا رس اور ادرک کی ایک قاش ڈالیں اور صبح نہار منہ اس مشروب کا لطف اٹھائیں۔ضرورت کے مطابق اس میں تھوڑا سا شہد بھی شامل کرلیں ۔لیموں اور ادرک کی یہ چائے نظام ہاضمہ کو درست رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے اور جلد پر اگر کسی قسم کی سوجن ہو تو اسے دور کرتی ہے۔ (مشرق پشاور 10 نومبر 2015ء)

# کافی سے ذیابیطس کی روک تھام

امریکہ میں تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ کیفین کے مقابلے میں کافی میں شامل کیمیائی مرکبات ذیابیطس کی روک تھام میں مدد کر سکتے ہیں ۔ اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ کافی کا استعمال ہائی بلڈ پریشر، سٹروک اور دل کی بیماریوں کے کم خطرے سے منسلک ہے۔ محققین نے تجربہ گاہ میں چوہے کے خلیات میں کافی کے مختلف مرکبات کی جانچ کی ۔ انہوں نے دیکھا کہ گلوکوز شامل کرنے سے کیفیسٹو اور کیفک ایسڈ نامی مرکبات نے انسولین کی پیداوار میں اضافہ کیا ہے اور کہا کہ کیفیسٹو کا دوہرا فائدہ اسے ذیابیطس ٹائپ ٹو کی روک تھام اور علاج کے لئے اچھا عنصر ثابت کرتا ہے۔ (وائس آف امریکہ 9 دسمبر 2015ء)


**وردہ فیبرکس**

سیل ۔ سیل ۔ سیل

سردیوں کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔
ڈیزائنر کھدر سوٹ پیس صرف -/400 روپے میں حاصل کریں۔


ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 14 جنوری

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:43 |
| طلوع آفتاب | 7:07 |
| زوال آفتاب | 12:17 |
| غروب آفتاب | 5:28 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 21 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 7 سنٹی گریڈ |

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

**ایم ٹی اے کے اہم پروگرام**

14 جنوری 2016ء

| | |
|---|---|
| 6:30 am | اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی |
| 7:30 am | دینی وفقہی مسائل |
| 9:50 am | لقاء مع العرب |
| 1:50 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 11:20 pm | پریس کانفرنس 8 نومبر 2014ء |


**سیل سیل سیل**

لیڈیز ورائٹی پر سیل کا آغاز
مورخہ 16 جنوری بروز ہفتہ
لوٹ سیل لیڈیز جینٹس بچگانہ -/200 روپے
مورخہ 15 جنوری بروز جمعہ

**مس کولیکشن** اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

ہاتھ کی بنی سویاں ،صاف السی اور سویابین
**چوہدری کریانہ سٹور**
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: منصور احمد: 0315-6215625
047-6215625

**عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس**
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

**سٹار جیولرز**
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

FR-10